ہوس رانیوں کا نتیجہ ہے:

دل کے پھپھولے جل اٹھے سینے کے داغ سے
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

بہر حال اب بھی تلافی مافات کی جاسکتی ہے- اب بھی ملک عزیز کے خداداد قدرتی وسائل کو پوری دیانتداری' ہمدردی' خلوص نیت اور منظم انداز میں کام میں لایا جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ یہ مسئلہ حل نہ ہو' ملک سے غربت دور نہ ہو' لوگوں کی کم از کم بنیادی ضروریات زندگی پوری نہ ہوں اور خوشحالی کا دوردورہ نہ ہو- صدر مملکت نے بجا کہا ہے کہ اگر نیت ٹھیک ہو تو اللہ تعالیٰ بھی مدد کرتا ہے- لہذا امید کی جاتی ہے کہ ''ہمت مرداں مدد خدا'' کے مطابق صدر مملکت عام سیاستدانوں کے برعکس اپنے اس نیک عزم کو ضرور عملی جامہ پہنائیں گے اور ان کا یہ سنہرا خواب یقیناً حقیقت کا روپ دھارے گا- نیز ملک کی تجوری اور بینکوں میں پڑے اربوں ڈالر کا فائدہ غریب عوام کو بھی پہنچے گا-

کچھ اس شمارے کے بارے میں

دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری لاہور (زیر انتظام متروکہ وقف املاک بورڈ' حکومت پاکستان) سے شائع ہونے والا زیر نظر مجلّہ ''منہاج'' وطن عزیز کے علمی و تحقیقی حلقوں اور مجلّات ورسائل کی دنیا میں محتاج تعارف نہیں- یہ مجلّہ معروف عالم دین' محقق' اہل قلم اور ادارہ ہذا کے ڈائریکٹر مولانا سید محمد متین ھاشمیؒ کی ادارت میں سہ ماہی بنیادوں پر ۱۹۸۳ء میں اس وقت شائع ہونا شروع ہوا جب مختلف علمی اداروں' دینی و دنیوی علوم کی درسگاہوں' سیاسی و مسلکی جماعتوں' تنظیموں اور تحریکوں کی طرف سے شائع ہونے والے چھوٹے بڑے رسالوں کی ملک میں کمی نہ تھی- مگر اتفاق سے ہر مجلّہ و رسالہ اپنے شائع کنندہ ادارہ کے مخصوص مسلکی تنظیمی تحریکی اور سیاسی افکار و نظریات کا ترجمان تھا- ہر پرچہ میں شائع شدہ مضامین سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں تھا کہ کسی بھی علمی مسئلہ میں علم و تحقیق اور تلاش حق سے کہیں زیادہ اپنے مسلک اور نظریات کی خدمت مقصود ہے- علاوہ ازیں جدید فقہی واجتہادی اور پیش آمدہ معاشی و معاشرتی مسائل پر بھی خال خال تحریریں ہی نظر آتیں- ان حالات میں مولانا موصوف نے ہر قسم کے مسلکی سیاسی اور فروعی اختلافات سے بالاتر ہو کر اور گھسے پٹے موضوعات سے ہٹ کر خالصتاً علمی تحقیقی خصوصاً فقہی واجتہادی اور معاشرے کو پیش آمدہ جدید مسائل میں حکومت و عوام کی علمی رہنمائی اور اہل علم و تحقیق کے نقطہ نظر کو سامنے لانے کیلئے صدر پاکستان کی خصوصی ہدایت پر سہ ماہی مجلّہ منہاج کا اجراء کیا-

چنانچہ سہ ماہی منہاج کی اس پالیسی کے مطابق بعض اہم موضوعات پر خصوصی وضخیم نمبر شائع کیے گئے مثلاً اجتہاد نمبر، مصادر شریعت نمبر، حیثیت نسواں نمبر، عشر نمبر، معیشت نمبر، عظمت محنت نمبر، نظام عدل نمبر، نفاذ شریعت نمبر وغیرہ جو اپنے موضوع پر انتہائی معلوماتی دستاویز اور سند کا درجہ رکھتے ہیں اور جنہیں ملک کے علمی حلقوں نے بے حد پسند کیا اور سراہا۔ ان خصوصی نمبروں کے علاوہ عام شماروں میں بھی ہمیشہ اس امر کی کوشش کی گئی اور اس چیز کو ترجیح دی گئی ہے کہ فقہی قانونی اور جدید قسم کے مسائل پر مشتمل بلاتخصیص مسلک و مکتبہ فکر علمی و تحقیقی اور معیاری مقالات ہی شامل اشاعت کیے جائیں۔ جس کا اندازہ منہاج کے شمارہ جنوری جون ۲۰۰۱ء میں شائع شدہ موضوع وار ''اشاریہ'' سے لگایا جاسکتا ہے۔ پرچہ کے اسی تحقیقی معیار کے پیش نظر یونیورسٹی گرانٹس کمیشن، اسلام آباد نے ''منہاج'' کو ملک کے مشہور تحقیقی رسالوں کی فہرست میں شامل کر رکھا ہے۔

زیر نظر مجلّہ ''منہاج'' متروکہ وقف املاک بورڈ حکومت پاکستان کے تعاون سے ۱۹۸۳ء تا ۲۰۰۱ء تک مسلسل اور باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا تاہم بعد ازیں چند دفتری وجوہات کے باعث اس کی اشاعت معطل ہوگئی۔ اب مجلس منتظمہ دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری لاہور کے معزز اور اہل علم ممبران کے توجہ دلانے پر جناب چیئرمین لائبریری/ متروکہ وقف املاک بورڈ نے ازراہ مہربانی و علم پروری منہاج کے دوبارہ اجراء کی باقاعدہ اجازت مرحمت فرمادی ہے۔ البتہ یہ مجلّہ آئندہ سہ ماہی کی بجائے ششماہی بنیاد پر شائع ہوا کرے گا اور اس کا پہلا شمارہ (جنوری تا جون ۲۰۰۴ء) آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

مجلّہ ''منہاج'' کے دوبارہ اجراء میں خصوصی تعاون کیلئے راقم مدیر ہونے کی حیثیت سے جناب چیئرمین، جناب سیکرٹری ادارہ جات متروکہ وقف املاک بورڈ، اراکین مجلس منتظمہ دیال سنگھ لائبریری، جناب ڈائریکٹر لائبریری، لائبریرین اور اکاؤنٹنٹ کا تہہ دل سے شکر گزار اور دعا گو ہے کہ اللہ کریم ان سب کو اس علم پروری اور علمی خدمت کی جزائے خیر عنایت فرمائے۔ اور یہ علمی سلسلہ تا دیر اسی طرح جاری و ساری رہے۔ آمین

(حافظ محمد سعد اللہ)

مدیر مسئول